الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ ○ جمعرات ۱۲ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ، ۱۰ فتح ۱۳۶۰ ہش، ۱۰ دسمبر ۱۹۸۱ء ○ نمبر ۲۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا احباب جماعت کے نام خصوصی پیغام

ہم اپنے ربّ کی رضا پر راضی اور اُسکی تقدیر پر خوش ہیں کہ بلانے والا جانیوالے سے زیادہ پیارا ہے

منصورہ بیگم ہمیشہ آپ سب کی خیر خواہ رہیں اور آپ کی بھلائی کے لیے دُعائیں کرتی رہیں

اس لحاظ سے آپ پر ان کا یہ حق ہے کہ آپ اُن کے لیے رحمت اور بخشش کی دُعائیں کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

جان سے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جان فدا کر

آنکھیں اشکبار ہیں اور دل غمگین و محزون مگر ہم اپنے ربّ کی رضا پر راضی اور اُس کی تقدیر پر خوش ہیں کہ بلانے والا ہمیں جانے والے سے زیادہ پیارا ہے۔ اُس کا ہر کام حکمت اور مصلحت پر مبنی ہوتا ہے۔ ہم سب اُسی کی امانتیں ہیں۔ منصورہ بیگم بھی اُسی کی امانت تھیں سو اُس نے واپس لے لی۔ اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ ہم اُس پر توکل کرتے ہیں اور اُس کی طرف سے آنے والے اِس بھاری امتحان کو قبول کرتے ہیں۔ اِنّی معَ اللہ فی کُلِّ حالٍ ہمارے دل کی آواز اور ہماری روح کی پکار ہے۔

منصورہ بیگم کی بیماری میں بھی اور وفات کے بعد بھی آپ سب نے جس پیار اور محبّت اور ہمدردی کا مظاہرہ کیا ہے اس سے ایک بار پھر ہمارے محبوب اور ہمارے پیارے صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس ارشاد کی سچائی ظاہر ہو جاتی ہے کہ مومن ایک ہی جسم کے اعضاء ہیں جب ایک عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم اسے محسوس کرتا ہے اس لیے یہ درد اور یہ غم مشترک اور یہ صدمہ سانجھا ہے اور یہ سب ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے عاشق صادق کی ہی برکت ہے۔

آپ کے اس پیار اور محبت اور اخلاص کی میرے دل میں بہت قدر ہے اور اس کے لیے میں آپ سب کا بہت ممنون ہوں۔ اِس کے شکریہ میں مَیں آپ کے لئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔ میرا رب آپ کے اِس اخلاص کو قبول کرے۔ آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے ہر دُکھ اور ہر پریشانی سے آپ کو بچائے۔

جس طرح وفات سے اگلے روز جمعہ کے خطبہ میں مَیں نے بتایا تھا۔ منصورہ بیگم کو خدا نے ان تمام خوبیوں سے نوازا تھا جو میری ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے میری شریکِ حیات میں ضروری تھیں۔ وہ میری ہر ضرورت کا خیال رکھتیں۔ ہمہ وقت مجھے آرام پہنچانے کی کوشش میں لگی رہتیں اور یہ دھیان رکھتیں کہ مجھے اپنے فرائض انجام دینے میں کسی قسم کی الجھن اور پریشانی نہ ہو۔ بڑی صائب الرائے تھیں۔ ہمیشہ صحیح مشورہ اور درست رائے دیتیں۔ جماعت کے کاموں میں میری معاون اور مددگار تھیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ۴۷ سال کی اس رفاقت میں انہوں نے ہمیشہ میری ہی مانی کبھی اپنی نہیں منوائی۔ اپنی بات ہمیشہ چھوڑی اور اپنی مرضی میری مرضی پر قربان کی۔

آپ سب کے لئے ان کے دل میں محبت اور پیار کے گہرے جذبات تھے

(باقی صفحہ پر)

اخبارِ احمدیہ

حضور ایدہ اللہ کے لیے خصوصی دُعاؤں کی تحریک

ربوہ۔ ۸ فتح دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور انور ایدہ اللہ کو چند دن سے ضعف کی تکلیف ہے، مگر کل شام حضور ایدہ اللہ نماز مغرب پڑھانے تشریف لے گئے تو شدید ضعف کا حملہ ہوا، مگر حضور نے جس طرح بھی ہو سکا نماز پوری فرمائی۔ نماز کے بعد خاکسار نے حضور کا بلڈ پریشر دیکھا تو معمول سے زیادہ تھا۔ غالباً یکدم ضعف کی کیفیت میں بلڈ پریشر بہت کم ہو گیا ہو گا۔ کیونکہ نبض بہت کمزور تھی۔ احباب بہت تضرع اور عجز سے حضور انور ایدہ اللہ کی

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲ صفر ۱۴۰۲ھ
۱۰ فتح ۱۳۶۰ ہش

غم والم کے دوران عدل کا ایک لازمی تقاضا

اللہ تعالیٰ اپنی حکمت بالغہ کے تحت کبھی کبھی اپنے بندوں پر دُکھ اور مصیبت کی گھڑیاں بھی لاتا ہے۔ ایسے مواقع پیش آنے پر اس نے انہیں یہ تعلیم دی ہے کہ وہ صبر کا مظاہرہ کریں اور اس طرح اپنے آپ کو اس کی بے انداز رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائیں۔ صبر کی تلقین کرکے اللہ تعالیٰ نے فی الاصل عدل سے کام لینے کی تعلیم دی ہے۔ عدل کی یہ تعلیم ایسے مواقع پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنے اور اپنے عمل سے اس کا ثبوت دینے کی تلقین کے ذریعہ دی گئی ہے۔

صبر کرنے پر اس عدل کا مظاہرہ دو طرح پر ہوتا ہے اوّل اس لئے کہ جب ہم سب اور ہماری تمام اشیاء اللہ ہی کی ملک اور امانت ہیں تو پھر عدل کا تقاضا یہ ہے کہ اگر وہ ہم سے اپنی امانت واپس لینا چاہے تو ہم نہ صرف یہ کہ اس پر بُرا نہ منائیں بلکہ اس امر کو دل سے تسلیم کریں کہ اسے اپنی امانت واپس لینے کا پورا حق اور اختیار حاصل ہے اور پھر وہ تو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا بھی ہے۔ اسی لئے جن سے وہ اپنی امانت واپس لیتا ہے اور وہ صبر کا نمونہ دکھاتے ہیں وہ ان سے خوش ہو کر انہیں پہلے سے بھی بڑھ کر افضال و انعامات کا مورد بناتا ہے۔ دوسرے ایسے مواقع پر صبر کا مظاہرہ عین عدل اس لئے بھی ہے کہ جب خدا تعالیٰ ہماری بے شمار دعائیں قبول کرکے ہمیں ہماری مرادیں عطا کرنے میں ہماری مانتا چلا جاتا ہے تو اس کا بھی یہ حق ہے کہ وہ کبھی ہم سے اپنی بات بھی منوانا چاہے تو ہم اس کی مرضی کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے میں ذرا بھی پس و پیش نہ کریں۔ اس کی مرضی کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کا نام ہی صبر ہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت اقدس نے صبر اور عدل کو ہم معنی قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ قرآن مجید کی آیت وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلَیْھِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرَحْمَۃٌ ۟ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُھْتَدُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"(یعنی) ان لوگوں کو خوشخبری ہو کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم خدا کی چیزیں اور اس کی امانتیں اور اس کے مملوک ہیں۔ پس حق یہی ہے کہ جس کی امانت ہے اس کی طرف رجوع کرے۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہیں جو خدا کی راہ کو پا گئے۔

غرض اس خُلق (یعنی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کا اپنے عمل سے ثبوت پیش کرنے) کا نام صبر اور رضا برضائے الٰہی ہے اور ایک طور سے اس خُلق کا نام عدل بھی ہے کیونکہ جبکہ خدا تعالیٰ انسان کی تمام زندگی میں اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے اور ہزارہا باتیں اس کی مرضی کے موافق ظہور میں لاتا ہے اور انسان کی خواہش کے مطابق اس قدر نعمتیں اس کو دے رکھی ہیں کہ انسان شمار نہیں کر سکتا تو پھر یہ شرط انصاف نہیں کہ اگر وہ کبھی اپنی مرضی بھی منوانا چاہے تو انسان منحرف ہو اور اس کی رضا کے ساتھ راضی نہ ہو اور چون و چرا کرے یا بے دین اور بے راہ ہو جائے۔

(رپورٹ جلسۂ اعظم مذاہب صـ۱۱۵)

الغرض خدا تعالیٰ اپنی حکمت بالغہ کے ماتحت اپنے بندوں پر دُکھ اور مصیبت کی عارضی گھڑیاں بھی لاتا ہے اور اس وقت غم کا لاحق ہونا ایک فطری امر ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ ایسے مواقع پر عدل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور عدل یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنی کوئی امانت واپس لے تو وہ اپنے رحمٰن و رحیم خدا کی مرضی کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے صبر کا نہایت اعلیٰ مظاہرہ کریں کیونکہ صبر عدل ہی کا ایک لازمی تقاضا ہے۔ اور صبر وہ بنیادی خُلق ہے جس کا اجر بہت ہی عظیم ہے۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور کامیابیوں اور ترقیوں کے دروازے کھلتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"تم مومن ہونے کی حالت میں ابتلاء کو بُرا نہ جانو۔ بُرا وہی جانے گا جو مومن کامل نہیں ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے کہ وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم کبھی تم کو مال یا جان سے یا اولاد یا کھیتوں وغیرہ کے نقصان سے آزمایا کریں گے مگر جو ایسے وقتوں میں صبر کرتے اور شاکر رہتے ہیں تو ان لوگوں کو بشارت دو کہ ان کے واسطے اللہ کی رحمت کے دروازے کشادہ ہیں اور ان پر خدا کی برکتیں ہونگی (یہ وہی لوگ ہیں) جو ایسے وقتوں میں کہتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ یعنی ہم اور ہمارے متعلق کل اشیاء یہ سب خدا ہی کی طرف سے ہیں اور پھر آخر کار ان کا لوٹنا خدا ہی کی طرف ہے۔ کسی قسم کے نقصان کا غم ان کے دل کو نہیں کھاتا، اور وہ لوگ مقام رضا میں بود و باش رکھتے ہیں ایسے لوگ صابر ہوتے ہیں اور صابروں کے واسطے خدا نے بے حساب اجر رکھے ہوئے ہیں۔

مُھْتَدُوْنَ سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا کے منشاء کو پا لیا اور اس کے مطابق عمل درآمد کرنے لگ گئے۔ ایسے ہی لوگ تو ولی ہوتے ہیں، انہی کو تو لوگ قطب کہتے ہیں۔ یہی تو ھوت کہلاتے ہیں۔ پس کوشش کرو کہ تم بھی ان مدارج عالیہ کو حاصل کرنے کے قابل ہو سکو۔

خدا تعالیٰ نے تو انسان سے نہایت تنزل کے رنگ میں دوستانہ برتاؤ کیا ہے۔ دوستانہ تعلق کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ کبھی ایک دوست دوسرے دوست کی بات کو مان لیتا ہے اور کبھی دوسرے سے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اور اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان کی بات کو مان لیتا ہے اور اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور دوسری جگہ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ سے اور وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔

بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دعا قبول نہیں ہوئی۔ اصل میں وہ نادان اس قانونِ الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں۔ جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہوگا وہ خوب اس قاعدہ سے آگاہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے مان لینے کے اور منوانے کے دو نمونے پیش کئے ہیں۔ انہی کو مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ بنو کہ ایک ہی پہلو پر زور دو ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کرکے اس کے مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے بنو۔

مومن کے لئے مصائب ہمیشہ نہیں رہتے اور نہ لمبے ہوتے ہیں بلکہ اس کے واسطے رحمت، محبت، لذت کا چشمہ جاری کیا جاتا ہے۔"

(البدر مورخہ ۲۹ اکتوبر و ۸ نومبر ۱۹۰۳ء)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنڈل سٹیٹ (نائیجیریا) میں سالانہ سرکٹ کانفرنس

◉ ایک مسجد کی تعمیر کی تیاری ◉ ایک عیسائی چیف کو دینی کتب کا تحفہ ◉ سوال و جواب کا پروگرام
◉ آوچی میں ہسپتال کے قیام کا منصوبہ

مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد مبلغ مقیم نائیجیریا

مورخہ ۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء بنڈل (Bendel) سٹیٹ کی چھبیسویں سالانہ کانفرنس AGENE (EBODE) IVIUKWE کے مقام پر منعقد ہوئی۔ بنڈل سٹیٹ نائیجیریا کی ایک وسیع اور قدرتی مناظر کے لحاظ سے ایک خوبصورت سٹیٹ ہے اور یہاں سے بڑے پیمانے پر تیل نکالا جا رہا ہے۔ اسلام کی تاریخ اس علاقہ میں زیادہ پرانی نہیں ہے ۵۰-۶۰ سال قبل اسلام اس علاقہ میں پہنچا اور لوگ اس کی طرف مائل ہونے شروع ہوئے۔ جماعت احمدیہ کی کوششوں کے ذریعہ سے خدا کے فضل سے بہت سے لوگوں نے حق قبول کیا ہے اور اس وقت یہاں متعدد مخلص جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اس علاقہ میں مزید بیداری اور چستی پیدا کرنے کیلئے اس ماہ اپریل میں مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا سالانہ اجتماع سٹیٹ کے ایک مشہور شہر آوچی میں منعقد ہوا تھا جو کہ خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا اس میں سٹیٹ کے دو وزراء (جو یہاں کمشنر کہلاتے ہیں) نے بھی شمولیت کی تھی۔ جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے کا ایک ذریعہ سالانہ سرکٹ کانفرنسز ہیں جو کہ باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہیں چنانچہ بنڈل سٹیٹ کی ۲۶ ویں سالانہ کانفرنس امسال ۲۴-۲۵ اکتوبر کو آگینے بوڈے سرکٹ کی ایک جماعت IVIUKWE میں منعقد ہوئی۔ اس علاقہ کی جماعتیں ۴ سرکٹس میں منقسم ہیں اور ہر سال باری باری کسی ایک سرکٹ میں کانفرنس ہوتی ہے۔ جسمیں باقی سرکٹس کی جماعتیں بھی شمولیت اختیار کرتی ہیں۔

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ نائیجیریا اس کانفرنس میں شرکت کے لئے لیگوس سے تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ مکرم طاہر عبداللہ صاحب آف فلاڈلفیا امریکہ اور خاکسار بھی تھے۔ نیز بینن سے وہاں کے پریذیڈنٹ مکرم AZIZ OAIHIMIRE آپ کے ہمراہ شامل ہو گئے۔

مکرم امیر صاحب جب آوچی پہنچے تو یونیفارم میں ملبوس خدام آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ یہاں سے خدام و اطفال کے علاوہ دیگر احباب جماعت مرد و زن ایک قافلہ کی صورت میں کاروں بسوں اور موٹر سائیکلوں پر مکرم امیر صاحب کی سرکردگی میں IVIUKWE روانہ ہوئے۔ IVIUKWE آوچی سے تقریباً ۳۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے گاؤں میں داخل ہوتے ہی کانفرنس کے بارے میں ایک نمایاں بینر لگایا گیا تھا۔ جلسہ کے لئے مسجد احمدیہ کے ساتھ کھلی جگہ بانس اور پام کی شاخوں سے چھت ڈال کر جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی جس میں لائٹ اور لاؤڈ سپیکر کا اچھا انتظام تھا۔ جب امیر صاحب یہاں پہنچے تو احباب جماعت نے مکرم یحییٰ صاحب لوکل مشنری اور دیگر عہدیداران کی قیادت میں نعرہ ہائے تکبیر سے آپ کا استقبال کیا۔ اس کے بعد بچوں نے عربی میں ایک استقبالیہ نظم پڑھی۔

افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۴ اکتوبر ۸۱ء

دوپہر ۱۲-۵ پر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت سالانہ سرکٹ کانفرنس کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبداللہ صاحب (آف ایاپا) نے کی اس کے بعد بچوں اور بچیوں کے ۳ گروپ باری باری سٹیج پر آئے پہلے گروپ نے مشترکہ طور پر سورۃ جمعہ کی تلاوت کی دوسرے گروپ کے بچوں نے عربی میں مختصر تقاریر کیں اور چند ایک نے زبانی یاد کردہ احادیث سنائیں۔ نیز ان کا انگلش اور بنڈل زبان میں ترجمہ سنایا گیا۔ بچوں کے تیسرے گروپ نے سورۃ الشرح کی تلاوت کی نیز ایک عربی قصیدہ سنایا۔ اس کے بعد مکرم یعقوب صاحب نے حضرت اقدس کے عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے جن کا لوکل زبان میں ترجمہ بھی حاضرین کو سنایا گیا

آگینے بوڈے سرکٹ کی طرف سے ایڈریس

قصیدہ کے بعد مکرم H.A Ozekhome نے آگینے بوڈے سرکٹ کی طرف سے مکرم امیر صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ ایڈریس میں انہوں نے حضرت اقدس کے الہام،

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس الہام کی صداقت بار بار واضح ہو چکی ہے اور ہمارا احمدیت میں داخل ہونا اس عظیم پیشگوئی کے پورے ہونے کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ مکرم OZEKHOME صاحب نے بتایا کہ آج سے ۳۰ سال قبل آگینے بوڈے سرکٹ میں یہ تکلیف دہ حقیقت تھی کہ ہماری سرگرمیاں صفر کے برابر تھیں مگر آج خدا کے فضل سے اس سرکٹ میں ۶ جماعتیں ہیں جن کے افراد کی تعداد ۲۰۰۰ ہزار کے لگ بھگ ہے اور ہر جماعت میں مسجد موجود ہے

مکرم امیر صاحب کا خطاب

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے کانفرنس میں شامل ہونے والے احباب کو خوش آمدید کہا نیز آپ نے منتظمین کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ کانفرنس کی اطلاع بروقت سب متسنوں کو کرنی چاہیئے تاکہ وہ زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہو سکیں

مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ دو سال قبل انہوں نے یہ ہدایت کی تھی کہ بنڈل سٹیٹ کے چاروں سرکٹوں کی میٹنگ ہر سال باری باری مختلف سرکٹ میں منعقد کی جایا کرے کیونکہ یہ بھی تربیت کا ایک ذریعہ ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال یہ میٹنگ اگبیڈے (Agbede) سرکٹ میں منعقد ہوئی تھی اور اس سال آگینے بوڈے سرکٹ کی باری ہے۔ مکرم امیر صاحب نے گذشتہ عرصہ میں فوت ہونے والے جماعت کے دو سرکردہ ممبروں کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ سرکٹ چیئرمین عبدالقادر صاحب اور پرانے لوکل مشنری الحاجی ایس۔ او۔ ازواگبے صاحب کی وفات کے بعد جماعت کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے دوستوں کو ان کی جگہ لینی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آپ نے دوستوں کو اپنے بچے وقف کرنے کی تحریک کی جو مشنری ٹریننگ کالج میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس آکر جماعت کا کام کر سکیں۔ اس علاقہ کے ایک نوجوان یحییٰ صاحب اس سال مشنری ٹریننگ کالج۔ الارو سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہاں کام کر رہے ہیں مکرم امیر صاحب نے ان کے کام کی تعریف کی اور بتایا کہ صرف ایک نوجوان کافی نہیں مزید بچے پیش کریں۔

یہ خدا کا کام ہے اور وہ خود ہی اسے پورا کرے گا۔ مگر ہمیں اپنی طاقت کے مطابق کوشش کرنی چاہیئے اور خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

مکرم امیر صاحب نے کہا کہ اسلام اس علاقہ میں حال ہی میں آیا ہے اور آپ لوگ یہاں اسلام کی صف اوّل میں شامل ہیں۔ اس لئے آپ اسلام کا پورا علم حاصل کریں۔ اسلام کو پھیلائیں اور جو لوگ بتوں کی پرستش کرنیوالے ہیں ان کو خدائے واحد کی طرف لے آئیں۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر کا ترجمہ مقامی زبان میں مکرم اے۔ او۔ محمد صاحب چیئرمین آوچی مشن نے کیا۔

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم Akuna Gbebeh نے مقامی زبان میں مختصر تقریر کی جس میں آپ نے آگینے بوڈے سرکٹ میں جماعت کی سرگرمیوں کے بارہ میں بتایا۔

اس کے بعد مکرم M.B. Osikheme نے Ahmadiyyat - A challenge Against unIslamic Practices - کے موضوع پر مقامی زبان میں تقریر کی۔ ۱½ بجے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور پھر نمازوں اور کھانے کیلئے وقفہ ہوا۔ اس کانفرنس میں شامل ہونے والے افراد مرد و زن کی تعداد ۱۵۰۰ کے لگ بھگ رہی۔ وقفہ کے دوران پہلے نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں اس کے بعد سب احباب نے کھانا کھایا۔

دوسرا اجلاس

۴ بجے دوپہر دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں سب سے پہلے تلاوت قرآن کریم ہوئی جو مکرم اے کے مصطفےٰ صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم موسیٰ صاحب نے "سچا مسلمان کون ہے" کے موضوع پر تقریر کی ان کی تقریر مقامی زبان میں تھی۔ مکرم موسیٰ صاحب کے بعد مکرم Aziz Oaihimire صاحب چیئرمین بینن متسن نے تقریر کی۔ آپ نے تربیت اولاد کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمارے بچے ہم سے بہتر احمدی بنیں آپ نے کہا کہ ہمیں بچوں کو سمجھاتے وقت سخت زبان یا برے الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہئیں بلکہ پیار سے انہیں سمجھانا چاہیئے اور ان کے لئے تہجد میں دعا کرنی چاہیئے۔

ان کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ عزیز صاحب نے اچھی نصیحت کی ہے اور یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ کے مطابق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے اس امر پر زور دیا کہ بچوں سے اچھا سلوک کریں اور ان کی تربیت کے لئے کوشش کریں۔ مکرم امیر صاحب نے کہا کہ بعض دفعہ بچے مسجد میں شور کرتے ہیں اور بعض اوقات بڑے بھی اس بات کا خیال نہیں رکھتے۔ مسجد عبادت کی جگہ ہے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسجد سب سے بہتر جگہ ہے۔ پس مسجد میں کوئی شور اور لڑائی جھگڑا نہیں ہونا چاہیئے۔

مسجد کیلئے عطیہ

IVIUKWE کی جماعت ایک چھوٹی غریب جماعت ہے جنہوں نے بڑی ہمت اور بڑی قربانی کر کے ایک اچھی کھلی مسجد تعمیر کی ہے۔ مگر اس مسجد میں ابھی پلستر اور پینٹ وغیرہ کا کام ہونا باقی تھا۔ چنانچہ اس کام کی تکمیل کے لئے مکرم امیر صاحب نے دوستوں کو عطیے دینے کی تحریک کی۔ آپ کی تحریک پر اس موقعہ پر تقریباً ۳۵۰ ~~ف~~ کی رقم جمع ہوگئی۔

عیسائی چیف کو اسلامی کتب کا تحفہ

اس علاقہ کا عیسائی چیف جیمز اوخاکیہ مقامی جماعت کی دعوت پر کانفرنس میں آیا تھا۔ مکرم امیر صاحب نے اسے اسلامی کتب کا ایک پیکٹ تحفہ کے طور پر دیا جو اس نے شکریہ سے آکر وصول کیا اور امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد بچوں نے عربی میں ایک ترانہ پڑھا بعد ازاں مکرم طاہر عبداللہ صاحب نے جو فلاڈلفیا (امریکہ) سے چند دن کے لئے نائیجیریا آئے ہوئے تھے مختصر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ فلاڈلفیا وہ جگہ ہے جہاں امریکہ میں سب سے پہلا مشن قائم ہوا تھا۔ آپ نے وہاں کی جماعت کے کچھ حالات سنائے جو احباب کے لئے دلچسپی کا موجب ہوئے

سوال وجواب کا پروگرام

کانفرنس کا ایک دلچسپ حصہ سوال وجواب کا پروگرام ہوتا ہے۔ چنانچہ دوسرے اجلاس کے آخر میں دوستوں نے متعدد سوالات دریافت کئے جن کے جواب مکرم امیر صاحب نے دیئے۔ زیادہ تر سوالات کا تعلق اس علاقہ میں پائی جانے والی رسوم سے تھا تاہم چند سوال اور ان کے جواب درج ذیل ہیں

ایک شخص نے سوال کیا کہ اگر کوئی مسلمان نماز پڑھتا ہے اور شراب بھی پیتا ہے تو کیا اس کی نماز قبول ہو جائے گی۔؟

مکرم امیر صاحب نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایسے شخص کو چاہیئے کہ نماز پڑھتا رہے شاید اللہ تعالیٰ اسے کسی وقت توبہ کی توفیق دیدے۔ نیز اسے سمجھنا چاہیئے کہ شراب اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں منع فرمائی ہے۔ اس لئے ایک سچے مسلمان کو اس کے قریب بھی نہیں جانا چاہیئے۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ جانوروں کی قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں کی جاتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا طریق یہ ہے کہ پہلے گاؤں کا لیڈر باہر جا کر جانور ذبح کرے اس کے بعد باقی لوگ وہاں جا کر قربانی کریں۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہر شخص اپنے گھر میں جانور ذبح کر سکتا ہے۔ کونسا طریق درست ہے۔؟

مکرم امیر صاحب نے اس سوال کے جواب میں بتایا کہ یہ درست نہیں ہے کہ پہلے امام یا بادشاہ قربانی کرے اور پھر باقی لوگ میدان میں جا کر قربانی کریں اسی طرح آپ نے بتایا کہ بعض جگہ یہ غلط خیال رائج ہے کہ صرف Alfa یعنی مولوی ہی جانور ذبح کر سکتا ہے یہ ضروری نہیں ہے ہر شخص جانور ذبح کر سکتا ہے۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ قربانی ۳ دن تک ہو سکتی ہے تو کیا عید بھی ان تین دنوں میں سے کسی دن ہو سکتی ہے؟

مکرم امیر صاحب نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ عید صرف مقررہ دن میں ہی ہوتی ہے اس کے پیچھے فلسفہ یہ ہے کہ اس روز بہت بڑا اجتماع ہو اور سب مسلمان مرد عورتیں اور بچے اکٹھے ہو کر یہ تقریب منائیں۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ بعض لوگ بتوں کے پاس قربانی دیتے ہیں تاکہ وہ حفاظت میں رہیں حفاظت کا اصل ذریعہ کیا ہے؟

مکرم امیر صاحب نے اس سوال کے جواب میں بتایا کہ حفاظت صرف خدا کرتا ہے حقیقی مسلمان کو حفاظت کے لئے کسی اور طرف جانے کی ضرورت نہیں آپ نے مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی پیدائش کا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آپ کی پیدائش سے قبل آپ کی والدہ کے سب بچے فوت ہو جاتے تھے پھر آپ کی پیدائش کے موقعہ پر شیطان نے آپکی والدہ کو ورغلانہ چاہا کہ فلاں مشرکانہ کام کرو تو بچہ زندہ رہے گا مگر آپ نے انکار کر دیا اور کہا کہ ان کا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا لڑکا عطا فرمایا جو زندہ رہا اور پھر اس نے دنیا بھر میں شہرت پائی۔ یعنی ظفر اللہ خان صاحب جو UNO کے صدر بھی رہے

سوال وجواب کا یہ پروگرام ۱۱½ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد اجلاس کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوستوں نے کھانا کھایا

اتارو آف آڈچی سے ملاقات

بعد ازاں مکرم امیر صاحب IVIUKWE سے آڈچی تشریف لے گئے۔ یہاں پر آڈچی کے چیف سے ملنے کا پروگرام تھا۔ اس علاقے میں چیف کا خطاب "اتارو" ہے۔ مکرم امیر صاحب عہدیداران جماعت اور مشنریز پر مشتمل تقریباً ۱۵ افراد کے ایک وفد کی صورت میں اتارو سے ملنے کے لئے تشریف لے گئے۔

موجودہ چیف مسلمان ہے اور جماعت احمدیہ سے متاثر ہے۔ ملاقات پر سب سے پہلے مکرم امیر صاحب نے اسکی صحت کے بارہ میں دریافت کیا کیونکہ پچھلے دنوں یہ کافی بیمار رہا ہے بعد ازاں اس سے زیادہ تر مذہبی معاملات کے بارہ میں گفتگو ہوئی نیز آڈچی میں ہسپتال کے قیام کے بارہ میں اس سے تبادلۂ خیال کیا۔

سرکٹ کانفرنس کا دوسرا دن مورخہ ۲۵/۱۰/۸۱

مارچ پاسٹ:۔ کانفرنس کے دوسرے دن اجلاس میں شمولیت کے لئے مکرم امیر صاحب ۸½ بجے آڈچی سے بذریعہ کار روانہ ہوئے نصف گھنٹہ بعد جب آپ IVIUKWE کے قریب پہنچے تو گاؤں سے ایک میل باہر سینکڑوں اطفال وناصرات نے جو یونیفارم میں ملبوس تھے آپ کا استقبال کیا اس کے بعد اطفال و ناصرات مکرم امیر صاحب کی کار کے آگے اور پیچھے مارچ پاسٹ کرتے ہوئے ایک لمبے جلوس کی شکل میں جلسہ گاہ تک پہنچے۔ راستہ میں وہ Jolm Ahmadiyya اور ہم بنڈل سٹیٹ کے اطفال وناصرات ہیں کا ترانہ گاتے جا رہے تھے۔ گاؤں کے بیشمار لوگ عورتیں اور بچے اس نظارہ کو دیکھنے کیلئے سڑک کے گرد جمع ہوگئے اور بہت سے عیسائی اور Pagan بچے اطفال کے ساتھ ساتھ ترانہ پڑھتے رہے۔

اختتامی اجلاس

۹½ بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کاروائی شروع ہوئی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو خاکسار نے کی۔ اس کے بعد Agenebode سرکٹ میں شامل جماعتوں کی سالانہ رپورٹس ان کے چیئرمینوں نے پیش کیں۔ نیز اگبیڈے سرکٹ، آڈچی سرکٹ اور جاگبے سرکٹ کی سالانہ رپورٹس بھی مختصر طور پر ان کے چیئرمینوں نے پڑھ کر سنائیں۔

آڈچی میں ہسپتال کے قیام کا منصوبہ

آڈچی کی رپورٹ پیش ہونے پر مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت کو بتایا یہاں پر جماعت کے پاس ایک وسیع قطعہ اراضی موجود ہے جہاں پر کہ جلد ہسپتال تعمیر کرنے کا پروگرام ہے آپ نے بتایا کہ عنقریب ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا اس موقعہ پر بنڈل سٹیٹ کے سب احباب اس تقریب میں شامل ہوں۔ اور اس بڑے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے عطیے دیں۔

IVIUKWE جماعت کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد مکرم امیر صاحب نے مسجد کے لئے جمع ہونے والی رقم ۳۵۰ ~~ف~~ میں مزید ۵۰ ~~ف~~ شامل کر کے ۴۰۰ ~~ف~~ اس جماعت کے چیئرمین کو دیئے اور انہیں ہدایت کی کہ اب مسجد کو جلد مکمل کروا دیں

اختتامی خطاب

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے کانفرنس میں اختتامی خطاب فرمایا آپ نے نصیحت فرمائی کہ اسلامی تعلیم کے مطابق عمل کریں اور دین کو دنیا پر مقدم رکھیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر بدعت اور غیر اسلامی حرکت کو ترک کر دیں نیز اپنے بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ اسلام پر پوری طرح عمل کرنے والے ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ باپ کے مرنے کے بعد اس کی اولاد پھر غیر اسلامی اعمال کی طرف لوٹ جائے۔

دعا سے قبل مکرم امیر صاحب نے آگینے بوڈے سرکٹ کے چیئرمین کے انتخاب کیلئے Agbede سرکٹ چیئرمین کی ڈیوٹی لگائی۔ آگینے بوڈے سرکٹ کے سابقہ چیئرمین کچھ عرصہ قبل وفات پا گئے تھے۔ انتخاب کے سلسلہ میں مکرم امیر صاحب نے اسلامی تعلیم بتائی کہ خود عہدیدار بننے کی خواہش نہیں کرنی چاہیئے۔ نیز آپ نے بتایا کہ مشن کا کام ایک خدمت ہے اسے کسی رنگ میں بھی اپنے ذاتی فخر کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہیئے

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے مقامی جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جلسہ کا انتظام احسن رنگ میں کیا اور اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

اس طرح دعا کے ساتھ ۱۱ بجے یہ سالانہ سرکٹ کانفرنس اختتام کو پہنچی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

صد سالہ
احمدیہ جوبلی فنڈ

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دین مصطفےٰ
مجھکو کر اے میرے سلطان کامیاب و کامگار

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ غلبۂ دین حضرت خاتم الانبیاء کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ اسے کامیاب بنانے کے لیے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کرتے چلے جائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

وقفِ جدید
اور احباب کی ذمہ داری

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے ..... بہت زیادہ حصہ لے گی۔"

احباب کرام وقفِ جدید کا بجٹ ۳۱ دسمبر سے قبل صد فیصد ادا کر کے اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نیک توقع کو پوری فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیمبیا مشن کے ابتدائی ایام

مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ انچارج زیمبیا مشن

(۸)

سیکنڈری سکول کا منصوبہ

کنیاما (KANYAMA) جس کا ذکر آ چکا ہے اور جو خالصتہً لوکل آبادی تھی اور حکومت کی پلیننگ کے مطابق ڈی ویلپ (DEVELOP) ہو رہی تھی۔ اُس میں چونکہ ہمارے چند ممبر موجود تھے۔ لہٰذا میں یہاں اکثر آتا جاتا تھا یہاں زیئر (ZAIR) کے ایک بزرگ نے گھر پر ہی ایک چھوٹی سی مسجد بنا رکھی تھی۔ اس میں چند مسلمان بچوں کو اسلامی تعلیم بھی دیتے تھے۔ یہاں کے چند ایک مسلمان ہمارے ممبروں سے کہتے تھے کہ اگر تمہارا مشن یہاں سکول کھولے تو ہم اپنے بچوں کو اس میں داخل کریں گے۔ اس جگہ چونکہ کسی ایشین یا یورپین کو کام ہی نہ پڑتا تھا لہٰذا سوائے خاکسار کے ہم میں کوئی ایشین دن کے وقت بھی نظر نہ آتا تھا۔ کیونکہ اگر کسی کو کوئی کام پڑتا بھی تو دن دھاڑے لوٹے جانے کا اندیشہ ہوتا تھا۔ جبکہ خاکسار ان کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ رات کو بھی چلتا پھرتا نظر آتا تھا۔ کبھی مشن کے کسی پروگرام کے لئے خاکسار کو یہاں رات کو اطلاع کرنے کے لئے اکیلا جانا پڑتا۔ لوساکا میں جہاں سے کنیاما جانے والی ٹیکسیاں چلتی تھیں۔ اُس کے پاس دو تین شراب خانے تھے۔ جب خاکسار یہاں سے ٹیکسی میں بیٹھتا تو میرے ساتھ بیٹھنے والے سارے افریقن ابتداءً تو بڑے حیران ہوتے کہ یہ ایشین کیسے اس وقت اکیلا ہمارے ساتھ سفر کرتا ہے۔ اور بعض اوقات عجیب و غریب باتیں کرتے کبھی یہ بھی کہتے کہ اس انڈین کی تلاشی لینی چاہیئے۔ ان لوگوں کے پاس بڑا پیسہ ہوتا ہے۔ میں اُن سے کہتا کہ آپ لوگ اس قدر حیران کیوں ہوتے ہیں کیا انسان ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور آپ میں کوئی فرق ہے؟ وہ کہتے ہم حیران اس وجہ سے ہیں کہ یہاں دن کو بھی کوئی ایشین نظر نہیں آتا۔ کیونکہ اُسے یہاں کے لوگ لوٹ لیتے ہیں اور تم رات کو بھی اکیلے یہاں جاتے ہو جب کنیاما کی تاریک گلیوں میں خاکسار جا رہا ہوتا تو اکثر پاس سے گزرنے والے پوچھتے تم یہاں کیوں آئے ہو اور کس کو تلاش کرتے ہو

چی بو لیاں میں مکرم محمد ادریس صاحب والے مکان کا مالک جو ملاوی کا مسلمان تھا۔ اس کا ایک سٹور کنیاما کی بیرونی آبادی میں تھا یہ اس سٹور کے پاس ایک بڑی پختہ بلڈنگ تعمیر کر رہا تھا۔ اس کا ارادہ تھا کہ وہ اسے کرائے پر دے۔ مکرم محمد ادریس صاحب اور کنیاما کے دو تین احمدی مل کر اس کے پاس گئے اور کہا کہ یہ عمارت تم ہمارے مشن کو کرائے پر دے دو ہم اس میں سکول شروع کر دیں گے اس نے لالچ میں آکر وہاں کے معیار کی نسبت بہت زیادہ کرایہ مانگا۔ وہاں سے آنے کے بعد ہم نے ایک میٹنگ میں اس پر غور شروع کیا انہوں نے مجھے کہا کہ ہم اس کو مل کر اپنے رنگ میں سجائیں گے اور کرایہ کم کرانے کی کوشش کریں گے۔ کم از کم عام معیار پر تو ضرور لے آئیں گے۔

خاکسار ڈاکٹر چوہدری منصور شریف صاحب سے (لالہ محترم کبیر احمد بھٹی صاحب کے انگلینڈ چلے جانے کے بعد یہ ہمارے جنرل سیکرٹری تھے) محترم ڈاکٹر صاحب میرے ساتھ یہ جگہ دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ خاکسار نے عرض کی کہ اگر آپ تیار ہوں تو میں حضرت صاحب کو لکھوں اور اجازت ملنے پر آپ مشن کے لئے یہاں ایک کلینک جاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ میں مشن کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگر تم کو اجازت مل جائے تو میں سرکاری کام چھوڑ دوں گا۔ ہم نے سوچا کہ ابتداء میں کلینک کے لئے اس بلڈنگ کا صرف وسیع کمرہ اور ایک چھوٹا کمرہ کافی ہوگا۔ بڑا کمرہ مریضوں کی انتظار گاہ ہوگی۔ اور چھوٹے کمرے میں ڈاکٹر صاحب مریضوں کو دیکھ لیا کریں گے۔ باقی عمارت میں ہم سیکنڈری سکول کی پہلی کلاس جاری کر لیں گے۔

بعد میں مالک مکان کو جب یہ تجویز بتائی گئی تو وہ بہت خوش ہوا اور کہا کہ میں اس حصہ کو جس میں تمہاری کلینک چلانے کی سکیم ہے ضروری تعمیر اور تبدیلی بھی کر دوں گا۔ اور کرایہ بھی کم لے لوں گا۔ محترم ڈاکٹر شریف صاحب کی اہلیہ بھی ڈاکٹر تھیں۔ لہٰذا یہ ممکن تھا کہ وہ دونوں کام کریں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے مالک مکان کو ضروری تبدیلیوں اور مزید تعمیری کام کے بارے میں بتا دیا۔

چند روز کے بعد حکومت کے ایک نئے قانون کا اعلان ہو گیا۔ جس کی رُو سے پرائیوٹ کلینک کے اجراء پر پابندی لگ گئی۔ کہ اب نئی پرائیوٹ کلینک جاری کرنے کی اجازت نہ ہوگی بلکہ جو پہلے موجود ہیں ان کو بھی حکومت اپنے قبضہ میں لے لیگی۔ نیز اسکی رُو سے جس جگہ پر کام کرنے کی اجازت پر کوئی ڈاکٹر ملک میں آئے گا وہ اُس جگہ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ پر ملازمت نہ کر سکے گا۔ اب چونکہ کلینک کے لئے حکومت کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنا ضروری تھا جو ایک لمبی کارروائی کا متقاضی تھا۔ نیز معلوم ہوا کہ پہلے تو جو چاہتا تھا پرائیوٹ سکول جاری کر لیتا تھا لیکن اب اس کے لئے حکومت کی باقاعدہ اجازت لینی ضروری ہے۔ پہلے سے جاری سکولوں کو بھی حکومت سے اپنے سکولوں کو منظور کروانا ضروری ہو گیا۔ لہٰذا یہ سارا منصوبہ التوا میں پڑ گیا۔

ایک مرتبہ ہمارا ایک ممبر احمد کلالہ جس کی رہائش کنیاما میں تھی۔ اُس نے آکر بتایا کہ جس انتخابی وارڈ میں کنیاما ہے اس سے جو شخص پارلیمنٹ میں منتخب ہوا تھا۔ اُس نے کنیاما والوں سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تم مجھے کامیاب کروا دو تو میں اس میں ایک سیکنڈری سکول حکومت کی طرف سے جاری کروا دوں گا۔ نیز ایک کلینک یا ہسپتال بھی جاری کروا دوں گا۔ اب نئے انتخاب کا وقت قریب آ رہا ہے لیکن یہ دونوں وعدے اُس سے ابھی تک پورے نہ ہو سکے۔

جب حکومت کی طرف سے کنیاما کی ڈیویلپمنٹ کی طرف توجہ ہوئی تو لوساکا ٹاؤن کونسل کی طرف سے یہاں کے بارسوخ افراد کی ایک ڈیویلپمنٹ کمیٹی قائم کی گئی کنیاما کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر نے اس کمیٹی کی میٹنگ بلائی اور اُن سے کہا کہ تم یہاں سکول جاری کرنے کے لئے اور کلینک جاری کرنے کے لئے منصوبہ تیار کرو۔

مسٹر کلالہ نے بتایا کہ اس ڈیویلپمنٹ کمیٹی نے کنیاما کے مختلف حلقوں سے بارسوخ افراد کو اپنے ایک اجلاس میں بلایا اور سب کے سامنے اپنا منصوبہ پیش کیا اور سب سے مشورہ دینے اور تعاون کرنے کے لئے کہا۔ میں بھی (یعنی مسٹر کلالہ) اپنے حلقے کی طرف سے اس اجلاس میں موجود تھا۔ میں نے اُٹھ کر کہا کہ اگر آپ کہیں تو میں اپنے مشن کے انچارج سے دریافت کروں کہ کیا وہ اس سلسلہ میں کچھ کر سکتا ہے۔ اجلاس کے چیئرمین نے کہا تمہارے مشنری کو ہم جانتے ہیں وہ اکثر یہاں دیکھا گیا ہے۔ تم اگلے اجلاس میں شامل ہونے کے لئے اُس کو دعوت دو اور ساتھ لے کر آؤ۔

چنانچہ اگلے اجلاس میں خاکسار شامل ہوا چیئرمین نے مجھے اپنے ساتھ کی کرسی پر بٹھایا۔ اور اپنی سکیم کی تفصیلات بتانے کے بعد کہا کہ تم کو ہم نے اس لئے بلایا ہے کہ تم اس بارہ میں مشورہ دو۔ نیز بتایا کہ یہاں قریب ہی جو تم کو خوشنما کیتھلک چرچ نظر آتا ہے۔ اس کا انگریز نمائندہ ہمارے پہلے اجلاس کے بعد میرے پاس آیا تھا اور سکول اور کلینک کے لئے پیشکش کی اور کہا کہ ہمارا مشن بلڈنگ بھی بنائے گا اور اعلیٰ معیار پر سکول وغیرہ جاری کرے گا۔ چیئرمین نے مجھے کہا کہ تم ہمیں بتاؤ کہ تم کیا پیش کرتے ہو۔

خاکسار نے اٹھ کر کہا آپ کے اس سوال کے جواب میں کہ تم کیا پیش کر سکتے ہو میرے پاس ایک ہی فقرہ ہے اور وہ یہ کہ میں صرف اپنا خون پسینہ پیش کر سکتا ہوں۔ آپ چاہیں تو کیتھلک مشن کی پیشکش قبول کر لیں۔ اس میں آپ کی اپنی محنت اور رائے کو دخل نہ ہوگا۔ بنی بنائی چیز مل جائے گی اور چاہو تو خود ہی پہلے مناسب جگہ کا انتخاب کر کے اُسے حکومت سے سکول کے لئے منظور کروا لو۔ اور پھر پیسے جمع کر کے اپنی مرضی کی عمارت بنا کر اپنی مرضی کے قواعد وضع کرو۔ اپنی مرضی کے اساتذہ مقرر کرو۔ اس طرح کرنے سے تم ایسے سکول کے کلیتہً مالک ہو گے۔ میرے پاس تو اس منصوبہ پر صرف کرنے کے لئے کوئی پیسہ نہیں ہاں البتہ مجھے مغربی افریقہ میں اپنے مشن کے سکول جاری کرنے کا تجربہ ہے اس کی وجہ سے میں ہر قسم کی ٹیکنیکل راہنمائی کر سکتا ہوں اور حکومت سے موزوں جگہ کی منظوری اور اس کی عمارت کے نقشہ کی تیاری اور منظوری اور پھر سکول کو حکومت کے معیار کے مطابق پاس کرانے کے لئے دوڑ دھوپ بھی کر سکتا ہوں۔ اور اس سارے کام کے لئے میں آپ سے کوئی معاوضہ طلب نہ کروں گا۔

اس کے بعد چیئرمین نے اوروں کو رائے دینے کے لئے کہا۔ ایک نے اٹھ کر کہا ہم کیتھلک چرچ کو یہ کام نہیں دینا چاہتے ہم اسے اس شیخ کے سپرد ہی کریں گے۔ کیونکہ یہ ہیومینسٹ (HUMANIST) ہے ہم میں اٹھتا بیٹھتا ہے اور ہمارے رواج کو سمجھتا ہے۔ اگر اس کے پاس پیسہ نہیں ہے تو کوئی حرج نہیں پیسہ ہم مہیا کریں گے۔ اوروں نے بھی اپنی رائے کا اظہار کیا۔ چیئرمین نے بالآخر کہا ڈیویلپمنٹ کمیٹی اپنی میٹنگ میں شیخ کو شامل کرے اور اس سکیم پر غور کر کے اور منصوبہ کو آخری شکل دیکر جنرل اجلاس میں رپورٹ پیش کرے۔

کمیٹی کی میٹنگ میں خاکسار سے پوچھا گیا کہ کام شروع کرنے کے لئے کیا کچھ کرنا ضروری ہے خاکسار نے کہا کہ سب سے پہلے عارضی عمارت کی ضرورت ہے۔ جو درخواست حکومت کے پیش کی جائے گی اُس میں اس بلڈنگ کے محل وقوع اور اس کی بناوٹ کی تفصیل دینی ہوگی۔ دوسرے ایسے مناسب قطعہ زمین کی نشاندہی ہونی چاہیئے جس میں ہماری سکیم کے مطابق مستقل عمارت بنائی جائے گی۔ اس کا بھی سائٹ پلان حکومت کے پاس پیش کرنا ہوگا۔ اس میں محل وقوع اور سکول کی عمارت کے علاوہ کھیل کے میدان۔ دفاتر اور ہوسٹل وغیرہ کی جگہوں کی نشاندہی کرنی ہوگی۔ اس کے لئے خاکسار نے ان کو کنیاما کے راستے میں برلب سڑک واقع اُسی زمین کے متعلق بھی بتایا جسکی ہم نے حکومت کے پاس درخواست دے رکھی تھی انہوں نے کہا ہم خود اس کے حصول کے لئے مشن کی مدد کریں گے۔ عارضی بلڈنگ کے متعلق یہ بھی بتانا ہوگا کہ اس کے گرد کس قسم کا ماحول ہے اور اس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پانی اور روشنی اور طبعی حوائج کے انتظام کے متعلق بتانا ہوگا۔

اس پر بیٹھے پایا کہ یہاں حکومت کی سیاسی پارٹی UNIP کے ہیڈ کوارٹر کی بلڈنگ میں سکول جاری کرنے کی اجازت لی جائے۔ یہ بلڈنگ اکثر خالی پڑی رہتی ہے۔ کبھی کبھار اس میں پارٹی کا اجلاس ہوتا ہے اور وہ بھی اتوار یعنی چھٹی کے دن۔ اس کیساتھ مذکورہ ضروریات بھی موجود ہیں۔ اس کے پاس ہی پانی کا سرکاری ٹیپ (TAP) بھی موجود ہے۔ اور بیت الخلا بھی موجود ہے اور بلڈنگ میں روشنی کا انتظام بھی ہے۔

چنانچہ اس کے بعد خاکسار کمیٹی کے ایک ممبر کو ساتھ لے کر شہر میں UNIP HOUSE گیا اور مذکورہ بلڈنگ میں عارضی طور پر سکول کھولنے کی اجازت حاصل کی۔

اس کے بعد محکمہ تعلیم سے سکول کی درخواست کے فارم حاصل کئے گئے۔ اور کمیٹی کی اگلی میٹنگ میں خاکسار نے ان کو بتایا کہ یہ درخواست چونکہ کسی ایجنسی کی طرف سے ہونی چاہیئے لہٰذا بطور والینٹری ایجنسی (VOLUNTARY AGENCY) کے یہ درخواست احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے دائر کی جائے گی اور اس سکول کا نام HUMANITY SECONDARY SCHOOL تجویز کیا۔ جس کو سب نے پسند کیا۔

مذکورہ فارم میں عارضی و مستقل عمارت کے سارے کوائف درج کئے گئے۔ اور کنیاما کے بارسوخ افراد کی طرف سے ایک درخواست الگ کاغذ پر تیار کی گئی جس میں لکھا تھا کہ ہم چاہتے ہیں کہ احمدیہ مسلم مشن ہمارے لئے سکول جاری کرے اور یہ کہ ہم نے UNIP کے مرکزی دفتر سے کنیاما میں اس کے ہیڈ کوارٹر کی بلڈنگ میں عارضی طور پر سکول جاری کرنے کی اجازت حاصل کر لی ہے وغیرہ۔

اس درخواست پر کمیٹی کے ممبروں کنیاما سے تعلق رکھنے والے UNIP کے بعض اہم اور بارسوخ اشخاص کے دستخط کرانے ضروری تھے۔ ان میں ایک خاتون بھی تھی ان سب کو سارے کوائف بتا کر اس منصوبہ کے بارے میں مطمئن کرنا ضروری تھا۔ کنیاما میں ابھی ٹیلیفون کا انتظام موجود نہ تھا۔ لہٰذا مشن ہاؤس سے یا کسی سے ٹیلیفون پر APPOINTMENT لی جا سکتی تھی۔ اس کے بعض ممبر کنیاما کے مختلف علاقوں میں رہتے تھے۔ لیکن بعض اہم اشخاص کنیاما سے دور بعض اور آبادیوں میں رہتے تھے۔ گو ایسے اشخاص میٹنگ میں شامل نہ ہوتے تھے لیکن ان کے رسوخ کی وجہ سے ان کے دستخط ہونے ضروری تھے۔ کنیاما والے بھی دن کے وقت نہ ملتے تھے۔ اور ان میں سے بعض رات گئے شہر سے گھروں کو لوٹتے تھے۔ دوسری آبادیوں میں رہنے والوں کی جائے رہائش کسی کو ساتھ لے جا کر تلاش کی گئی۔ اکثروں کو ملنے کے لئے رات کے دس گیارہ بجے کے بعد جانا ہوتا۔ بعض اوقات کوئی ساتھ جانے والا نہ ملتا تو لوساکا سے خاکسار اکیلا ہی ٹیکسی کے ذریعہ کنیاما جاتا۔ یہ ایسا وقت ہوتا کہ جرائم والوں کی طرف سے اندیشہ بڑھ جاتا تھا۔ پہلے یہاں کے ایک بڑے تاجر کے پاس جاتا جو یہاں کا کرتا دھرتا سمجھا جاتا تھا۔ وہ اپنا آدمی ساتھ بھیجتا جو مجھے مطلوب آدمیوں کے گھروں پر لے کر جاتا۔

کمیٹی کا چیئرمین پارلیمنٹ ہاؤس میں حکومت کا ملازم تھا۔ گو یہ کنیاما میں رہتا تھا لیکن یہاں کی نسبت پارلیمنٹ ہاؤس جانا مفید تھا (یہ جگہ شہر سے دور تقریباً دس بارہ میل پر تھی)۔ خاکسار کاغذ تیار کر کے اس کے پاس گیا۔ اس نے ٹیلیفون کر کے وزیر تعلیم سے ملاقات کا وقت حاصل کیا۔ وقت معین ہونے پر دو تین اور بارسوخ آدمیوں کو لے کر چیئرمین اور خاکسار وزیر تعلیم سے ملے اور پھر محکمہ تعلیم کے مختلف حکام سے ملے اور بالآخر درخواست کے کاغذات جمع کرا دیئے گئے۔

خاکسار نے مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم اے شاہد کو جو میری جگہ تشریف لانے والے تھے اپنے تعلیمی کوائف اور سندات بھیجنے کے لئے لکھا تاکہ اپنی جگہ ان کا نام درج کروا دیا جائے۔ جو انہوں نے ارسال کر دیئے۔

جب ایک ماہ تک درخواست کی منظوری کے بارے میں کوئی اطلاع نہ ملی تو چیئرمین اور خاکسار پھر متعلقہ محکمہ کے پاس گئے۔ تو انہوں نے بتایا کہ یہ کاغذات گورنر کو بھیجے گئے ہیں آپ ان کے پاس (APPOINTMENT) لیکر جائیں یہ اپوائنٹمنٹ لینے میں کافی عرصہ لگا کیونکہ گورنر لوساکا سے ان نئے ملحقہ علاقوں کے دورہ پر تھا جو اسکی تحویل میں کر دیئے گئے تھے۔ بالآخر ملاقات کے لئے بہت تھوڑا وقت ملا کیونکہ اس وقت اسے نئے انتخابات کی تیاری میں ایک میٹنگ میں جانا تھا۔ میری پاکستان واپسی سے کچھ عرصہ پہلے ہمیں محکمہ کی طرف سے جواب ملا جس میں بعض مزید کوائف مہیا کرنے اور بعض اور کارروائیاں مکمل کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ چیئرمین نے کہا ہم یہ سب مطالبات پورے کر دیں گے لیکن اس پر کچھ عرصہ لگے گا۔ مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب کی آمد پر میں نے ان کو چیئرمین سے ملایا اور بتایا کہ اب میں تو واپس جا رہا ہوں مکرم میر صاحب اب آگے اس کوشش کو جاری رکھیں گے۔

(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو بڑھائیں۔ مینیجر

دفتر معلومات

فوری امداد و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے دوران بعض اوقات کئی چیزیں گم ہو جاتی ہیں یا تبدیل ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں دفتر معلومات سے رجوع کریں جو آپ کی خدمت کے لیے انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ دن رات کھلا رہے گا۔

- اگر آپ کو کسی جگہ کوئی بظاہر گمشدہ بچہ نظر آئے تو اس کو اس کے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ اس کے عزیزوں کو دریافت کرنے کی کوشش کریں یا فوری طور پر دفتر معلومات میں بچہ کو پہنچا دیں۔
- اپنے بچہ کی جیب میں ایسا کارڈ ڈالے رکھیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا پتہ درج ہو۔
- بچوں کے لیے ایسے کوائف پر مشتمل جیبی شناختی کارڈ دفتر معلومات سے حاصل کریں۔
- بچوں کے علاوہ دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔ خدانخواستہ کوئی چیز گم ہو جائے تو فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔
- بچوں کو قیمتی اشیاء یا زیور وغیرہ دینے سے پرہیز کریں اور اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔

(ناظم معلومات - فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

نصاب برائے امتحان لجنہ اماء اللہ

نصاب امتحان معیار اوّل

(i) قرآن کریم - پارہ نمبر ۲۷ مع ترجمہ و تفسیری نوٹس۔

(ii) کلام - نجات از حضرت مصلح موعود (موازنہ مابین اسلام اور مسیحیت)

(iii) درج ذیل اخلاق کا مطالعہ آیات قرآنیہ اور احادیث کی روشنی میں کیا جائے۔

بخل - بدگمانی - عیب لگانا - لوگوں کے برے نام رکھنا - تحقیر و تمسخر - حسد - فضول خرچی لغو باتیں - بغیر علم کے کسی بات کا کرنا - غیبت - جھوٹ - خیانت - چوری - مایوسی اور مداہنت۔

نصاب امتحان معیار دوم

(i) قرآن کریم - پارہ نمبر ۱۰ مع ترجمہ و تفسیری نوٹس از تفسیر صغیر۔

(ii) لیکچر سیالکوٹ - سبز اشتہار - از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ۔

(iii) (ا) صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریق اور اس کی فضیلت و اہمیت۔

(ب) نماز جنازہ پڑھنے کا طریق اور اس کی اہمیت مع دعا۔

(ج) نماز کسوف و خسوف کا مفہوم اور اس کے پڑھنے کا طریق۔

(نوٹ) یہ امتحان ماہ مئی ۱۹۸۲ء کے پہلا جمعہ کو ہوگا انشاء اللہ

معیار اوّل میں وہ ممبرات شامل ہوں گی جو بی۔ اے پاس ہوں یا ایم اے کی طالبات ہوں۔ ان کے علاوہ باقی تمام ممبرات معیار دوم میں شامل ہونگیں۔ ممبرات ابھی سے امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ دار القضاء

مکرم عنایت محمد صاحب مکان ۲۰/۴ محلہ دار الیمن غربی ربوہ نے درخواست کی ہے کہ میرے والد مکرم اللہ دتہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۰/۴ دار الیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ میں سے ۵ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ میری والدہ مرحوم کی وارثہ ہیں۔ انھیں کوئی اعتراض نہیں ہے کہ مرحوم کا حصہ زمین میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہے تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

بازیافتہ نقدی

کچھ نقدی کسی صاحب کی گرتی ہوئی ملی ہے۔ جن کی ہو آ کر لے جائیں

(شاہ میڈیکو اقصیٰ روڈ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان مطالعہ کتب برائے لجنات

دوران سال مندرجہ ذیل کتب برائے مطالعہ ممبرات لجنہ اماء اللہ رکھی گئی ہیں ممبرات سارا سال ان کتب کو زیر مطالعہ رکھیں۔

لیکچر سیالکوٹ، سبز اشتہار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ یورپ (دورہ مغرب ۱۹۸۰ء) اخبار الفضل نیز اخلاق حسنہ۔ صداقت۔ شکر۔ عفو۔ صبر۔ عدل و احسان ایفائے عہد۔ مہمان نوازی۔ پاک دامنی۔ غضِ بصر اور تعاون باہمی کو اجلاسوں میں قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں بیان کیا جائے۔

صدر لجنات اپنی رپورٹوں میں مطالعہ کرنے والی ممبرات کی تعداد کا ضرور ذکر کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

میں ۱۲/۸۱ ۴ کو جنازہ میں شمولیت کے لیے لاہور سے آیا تھا۔ جنازہ کے بعد واپسی سفر کے لیے ہم سب اپنی سپیشل بس کے انتظار میں فضل عمر ہسپتال کے سامنے یونائیٹڈ بنک کے پاس کھڑے ہوئے تھے بس پر سوار ہوتے ہوئے میرا بیگ سائز ۱۸×۱۲ جس میں میرے ضروری کاغذات تھے اور شناختی کارڈ بھی تھا رہ گیا ہے جس کو ملا ہو براہ مہربانی مجھے یا نظارت امور عامہ میں پہنچا دیں۔

محمد نواز چوہدری کوٹھی نمبر ۶۰ سٹریٹ نمبر ۲
کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی نمبر ۱۳ —

اعلان گمشدہ

ایک عدد رجسٹری پلاٹ واقع طاہر آباد۔ فیکٹری ایریا کی پکی سڑک پر کہیں گر گئی ہے جس دوست کو ملے وہ خاکسار کو پہنچا دیں۔

(عبدالغفور۔ طاہر آباد ربوہ
سابق باڈی گارڈ حضور انور ایدہ اللہ)

بالوں کو جڑنے سے روکنے کا مجرب ٹانک
چائنہ ہیر ٹانک
دواخانہ المنار گولبازار ربوہ

دماغی اور جلدی امراض
کے علاج اور مشورہ کے لئے۔
قاضی دواخانہ رجسٹرڈ چک چٹھہ حافظ آباد گوجرانوالہ
جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اقصیٰ روڈ ربوہ

ضروری اطلاع

ایور شائنے ڈینٹل پوڈر جو نہ صرف دانتوں کی صفائی میں لاثانی ہے بلکہ پائیوریا اور دیگر امراض دنداں کو جڑ سے اکھاڑ کر مسوڑھوں کی تعمیر نو اور صحت مند بنانے میں بھی پوری صلاحیت رکھتا ہے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ہر جنرل سٹور سے دستیاب ہے۔ نیز ایجنٹ حضرات جو مال کی سپلائی میں تجربہ رکھتے ہوں درکار ہیں۔

دوران جلسہ سالانہ ایور شائنے کے سٹال پر بالمشافہ ملیں۔ ۔ منجانب

ہیزنگ فارماسوٹیکل کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
قیصر ہسپتال پوسٹ بکس ۱۶۵۰ لاہور

پندرہویں صدی کے دوسرے جلسہ سالانہ
میں شمولیت آپ کو مبارک ہو!
مشہور دواخانہ
حکیم نظام جان مرحوم والا
گوجرانوالہ — ربوہ

دعائے مغفرت

میری خالہ محترمہ مہری بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم غلام رسول صاحب بھٹی نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر (سندھ) دو ماہ تک بعارضہ بلڈ پریشر بیمار رہنے کے بعد بعمر ۷۲ سال ڈسٹرکٹ ہسپتال نواب شاہ (سندھ) میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور دعا گو خاتون تھیں۔ تہجد کی نماز بھی باقاعدہ ادا کرتیں۔ سلسلہ و احمدیہ سے محبت رکھتی تھیں۔ نواب شاہ میں آپ اپنے بیٹے مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی کے ہاں مقیم تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(ڈاکٹر و حکیم نصیر احمد تنویر۔ ساجد دواخانہ ربوہ)

(۲) میری والدہ محترمہ امینہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ محمد افضل صاحب مرحوم جو مولوی محمد علی صاحب آف پشاور کی صاحبزادی تھیں۔ ایک ماہ تک علیل رہنے کے بعد انتقال فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(ربیعہ طلوت۔ دارالیمن وسطی ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے اس سال ایک نئی سکیم کا اجراء کیا ہے کہ شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بچوں کے لئے شائع شدہ کتب کا اطفال کو مطالعہ کروایا جائے۔ یہ کتب نہایت آسان اور دلچسپ انداز میں تحریر کی گئی ہیں جنہیں اطفال بہت آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ مرکز ہر ماہ اطفال کے لئے کتاب مقرر کرے گا جس کا مطالعہ اطفال کو کرنا ہوگا۔ اور ہر ماہ کے آخر پر مجلس اس بات کا جائزہ لے کہ ہر طفل نے یہ مطالعہ کر لیا ہے۔

ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ہر طفل کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کروائیں۔ اور ماہانہ رپورٹ میں اس کا ذکر بھی ساتھ کریں یا علیحدہ علیحدہ لکھ کر مرکز کو ارسال فرمائیں کہ کتنے اطفال نے اس کا مطالعہ کیا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور جسمانی صحت

مجالس انصار اللہ اپنے اراکین میں تحریک کریں کہ وہ صبح کے وقت سیر کی عادت ڈالیں۔ نیز حتی المقدور سیر کے علاوہ ورزش بھی کیا کریں اس طرح بیماریوں سے بھی بچیں گے اور صحت بھی قائم رکھنے میں مدد ملے گی۔ اسی طرح مناسب کھیلوں مثلاً والی بال۔ رنگ۔ بیڈمنٹن وغیرہ کی کھیلیں باقاعدہ کریں۔ ٹیمیں بنائیں اور بین المجالس مقابلے کروائیں۔ اس سلسلہ میں مجالس اپنی کارکردگی کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ قائد میں ضرور دیا کریں۔

(قائد ہائے و صحت جسمانی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کا ضامن
نوری کاجل
قیمت فی شیشی :- دو روپے

آنکھوں کی ہر مرض کا شافی علاج
ہزارہا کا چالیس سال سے آزمودہ
سرمہ نوری
قیمت فی شیشی دو روپے

ربوہ کے ہر معیاری جنرل سٹور سے خرید فرما دیں
نوری دواخانہ — ربوہ

سرمہ نور رجسٹرڈ قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ
اکسیر اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج:
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار سیالکوٹ
گول بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- پیغام

وہ ہمیشہ آپ کی خیر خواہ رہیں اور آپ کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتی رہیں۔ اس لحاظ سے آپ پر اُن کا یہ حق ہے کہ آپ اُن کے لئے دعائیں کریں کہ آخری اور دائمی زندگی کا مالک اُنہیں اپنی رحمت اور بخشش کی چادر میں ڈھانپ لے اور جسطرح اُن کی یہ زندگی اُس کے سایہ میں گذری ہے اُس زندگی میں بھی وہ اُس کی رحمت کے سایہ میں جگہ پائیں۔

اے ہمارے رحیم اور ودود خدا! تیری شفقت اور محبت اور پیار کی نظر اُن پر رہے اور سکینت اور قرار اُنہیں عطا ہو۔ تیرا مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس کی وہ عاشق تھیں اور تیرا برگزیدہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جس کی وہ بیٹی اور بہو تھیں اُنہیں اپنی محبت اور اپنے پیار کی آغوش میں جگہ دیں۔

اے میرے ربّ! میرے رحیم اور کریم خدا! میرے پیاروں کو اپنی پناہ میں رکھ۔ جس پیار اور محبت اور اپنائیت اور اخلاص کا اظہار اِنہوں نے میرے ساتھ کیا ہے اُسی پیار اور محبت کا سلوک تو اِن سے کر۔ شفقت اور رحمت کی نظر سے اِن کو دیکھ۔ اے میرے مہربان اور رحمٰن خدا! تو اِن کا ہو جا اور یہ تیرے ہو جائیں۔ میری آنکھیں ہمیشہ اِن سے ٹھنڈی رہیں۔ میرا دل ہمیشہ اِن سے راضی رہے اور میری رُوح ہمیشہ اِن سے خوش رہے۔

اے میرے ربّ مجھے اِن کی کوئی تکلیف نہ دِکھا۔ ہر خیر اِن کو عطا کر اور ہر بھلائی کا اِن کو وارث کر۔ یہ دنیا میں تیری بادشاہت اور دِلوں میں تیری اور تیرے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت قائم کرنیوالے ہوں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

والسلام

مرزا ناصر احمد

.....

۱۳۶۰ ہش ۱۲ - ۸

۱۹۸۱ء

مجلس اطفال الاحمدیہ میں شمولیت سے متعلق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

"اگر کوئی بچہ اطفال الاحمدیہ کی عمر رکھتا تھا اور اس کے ماں باپ نے اسے اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں کیا تو اُس کے ماں باپ نے بھی ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے۔"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء) (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

شفتل اور برسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اُپھارہ

نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷ - ۶۰۶

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں :-

محمد ضیاء الحق ۱۵۵-ج کیوری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی

— فون: ۳۷۱۳۰۴ —

ادائیگی زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے۔ اور اموال کو بڑھاتی ہے

بقیہ :- اخبار احمدیہ

کامل شفایابی اور صحت والی اور کام کرنے والی بہت لمبی عمر کے لیے خصوصیت سے دُعائیں کریں۔

مولا کریم ہماری تضرعات کو سنے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور ہمارے امام کو ہر مشکل اور تکلیف سے بچائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

ضروری اعلان

سال گذشتہ کے جلسہ سالانہ پر غیر ملکی مہمانوں کے لئے ترجمانی کا نظام مکرم منیر احمد صاحب فرخ کی زیرِ نگرانی قائم کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں جن اصحاب نے ان کے ساتھ کام کیا تھا وہ جلد تر اپنے پتہ جات سے اُن کو اس پتہ پر مطلع کریں۔

مکرم منیر احمد صاحب فرخ

مکان نمبر ۳۰۱ — G/8/2

اسلام آباد

فون : دفتر: ۴۲۶۱۱ — گھر: ۵۲۷۸۱

— عبدالرشید یحییٰ۔ انچارج شعبہ ترجمانی جلسہ سالانہ۔ نظارت اصلاح وارشاد۔ ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مومن کی زندگی کی ایک نمایاں علامت

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"مومن کی زندگی کی ایک نمایاں علامت یہ ہے کہ وہ کسی منزل پر رکتا نہیں بلکہ ہر لحظہ زیادہ مستعدی اور تیزی سے آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں آپ مالی قربانیاں دے رہے ہیں۔ اس میں اپنے قدم آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیے۔ تاکہ آپ کو اس عظیم الشان منصوبہ کے شیریں و طیب ثمرات بھی زیادہ سے زیادہ حاصل ہوتے چلے جائیں اور آپ کے اموال میں اللہ تعالیٰ اور برکت دے۔ آمین!

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اراضی برائے ٹھیکہ

چار صد (۴۰۰) ایکڑ زرخیز نہری اراضی بر موقع فضل بھمبر و ریلوے سٹیشن، نصرت آباد فارم میں ٹھیکہ پر دی جانی مقصود ہے۔ اراضی ہر قسم کی فصل کیلئے موزوں۔ باموقع اور پانی کے لحاظ سے شروع موگہ میں واقع ہے۔ احمدی زمیندار صاحبان کے لئے زریں موقع ہے۔

سندھ میں سیٹھ عزیز احمد مختار عام نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نصرت آباد فارم فضل بھمبر و ضلع تھرپارکر سے رجوع کریں۔ لاہور میں مصطفیٰ احمد خان ۲/۲ شبیر روڈ لاہور چھاؤنی فون نمبر ۳۷۰۹۴۳ سے رجوع کریں!

— : مصطفیٰ احمد خان